سوال

قرآن کی زبان

جواب

قرآن کی زبان عربی کیوں ؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! سوال ۔ قرآن عربی زبان میں ہی کیوں نازل ہوا جبکہ اس وقت دیگر زبانیں پائی جاتی تھیں ؟ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!! اہل جنت کی زبان عربی ہونے کی وجہ سے گویا وہی انسان کی اصلی زبان کہی جا سکتی ہے اور اس لیے وحی کے لیے بھی یہی زبان پسند کی گئی؛ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمتِ بالغہ سے دنیا میں عربی زبان کے علاوہ دوسری زبانیں بھی پیدا فرمائی ہیں تاکہ ہر انسان بہ سہولت اپنے مافی الضمیر کو ادا کر سکے اور اسی وجہ سے ہر نبی کو اللہ تعالیٰ نے ان کی اپنی قوم کی زبان میں مبعوث فرمایا - وَمَا اَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِہ لِیُبَیِّنَ لَھُم - تاکہ وہ پیغام خداوندی جس کا نزول ان پر عربی زبان میں ہوتا ہے، اس کی ترجمانی اور توضیح اپنی قوم کے سامنے ان کی مادری زبان میں فرماتے رہیں؛ چنانچہ عَنْ سُفیانَ مَا نزَل مِنَ السَّماءِ وَحیٌ اِلَّا بِالعربیۃ وَکَانَت الأَنْبِیاءُ علیہمُ السلامُ تُتَرجِمُہ لِقَوْمِہِمْ بِلِسَانِہِمْ (۳) سفیان ثوری فرماتے ہیں کہ وحی تو عربی زبان میں ہی نازل ہوئی پھر ہر نبی نے اپنی قوم کی زبان میں اس وحی کی ترجمانی فرمائی۔ برخلاف قرآن مجید کے کہ وہ جس زبان میں نازل ہوا وہی نبی علیہ الصلاۃ والسلام اور قوم کی مادری زبان اور تمام انسانوں کی فطری اور اخروی زبان تھی؛ اس لیے قرآن جس طرح نازل ہوتا تھا، بعینہ اسی طرح قوم کے سامنے پیش کر دیا جاتا اور اسی طرح زبانی و تحریری طور پر محفوظ کر لیا جاتا تھا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ